

الحکیم

حکیم علی ضیاء احمد

جون ۱۹۵۸

حکیم فصیح الدین خٹائی

قیمت ۵/-

حکیم علی ضیاء احمد

مرواید

اسے نوو۔ ڈر۔ استمی۔ کندک۔ بوقی وغیرہ ناموں سے موسیٰ کہتے ہیں۔ ایک قسم کے سمندری حیوان کے جسم میں سے نکلتا ہے۔ بہت قدرہ کا ہوتا ہے۔ سر پر ہتھکڑی جیسا کہ بے سفید رنگ کا گول ہوتا ہے۔ جسے مانی کہتے ہیں۔ سپارنگ کارڈی ہے۔ نہ سفید نہ سیاہ اور گول نہ ہو۔ اور یہ میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

مستند میں کے خیال میں موسیٰ موسم بہار کے بادل کی پھریں موسیٰ ہیں جن کو صدف اپنے آغوش تربیت میں جذب کرتی ہے۔ اس تدریک کے بعد ایک ڈھنسا ہوا ہون جاتی ہے جسے عربی لفظ اللہ علیہ السلام میں سے سائر انگلہ قسطا سوسے میم زہاب اور نطفہ در شکم اور قطرہ نوکے لال کند وزین صوفتہ سرور با کند لیکن تحقیق متاخرین نے اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے کہ موسیٰ مینک پوندی نہیں ہیں۔ بلکہ اس کی پیدائش کا اصل مقام ہے کہ تھیا ہٹو جس کے خوف سے موسیٰ دستیاب ہوتا ہے۔ ایک نہایت ہی نازک جسم ہوتا ہے جس پر طور حفاظت ایک چکر کا اندر خوت غلاف ہوتا ہے جو اسے تمام ضروریات حفاظت سے محفوظ رکھتا ہے۔ مگر اس کا نازک جسم اس بات کا تحمل نہیں کر سکتا کہ اس پر ایسے سخت غلاف کی تکلیف کو برداشت کرے اس لیے تبدلت نہ اس کے جسم اور غلاف کے درمیان ایک قسم کا شفاف عذابہ اور پیرا کیڈ ہے۔ جو اس پر اپنی غلاف کی تکلیف سے محفوظ رکھنے کے لیے اس غلاف کے اندر اشغال طور پر داخل ہو جاتا ہے وہ لائیوڈی چیزوں کی اذیت کو دفع کرتا ہے یعنی جب کوئی دیت کا ذرہ یا ٹکری یا اور کوئی ایسی چیز اس کے غلاف میں گھس جاتی ہے جس سے اس کے نازک جسم کو ایذا محسوس ہوتی ہے تو یہ عذابہ اور شفاف مادہ اس کے چاروں طرف لپٹ کر اسے جسم کو اید سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور ایک گول غلاف کی شکل میں جاتا ہے جس کے مرکز میں وہی لائیوڈی چیز بند ہو جاتی ہے۔ یہ غلاف موسیٰ کہلاتا ہے اور وہ عذابہ اور شفاف مادہ صدف مرواید کہلاتا ہے۔ اور یہ صدف خالص صدف کے نام سے موسیٰ کہتا ہے جب تک کہ جانور زندہ رہتا ہے۔ موسیٰ اور صدف مرواید کے حالات متاثر نہ رہتے ہیں جب تک کہ اس کو کراہل لیتے ہیں تو یہ دونوں متحد ہو جاتے ہیں۔

اس تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ مرواید عذابہ اور صدف مرواید ایک ہی چیز ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ مرواید گول ہوتا ہے اور صدف مرواید چوڑا الٹیق۔ صدف و شکل چمکے کہ اور مادہ سب کچھ ایک ہے۔ مستند میں اگرچہ موسیٰ کی پیدائش کے اصل مادہ کو نہیں سمجھ سکے۔ لیکن انہوں نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ صدف مرواید موسیٰ کا بہترین بدل ہے۔ اور کئی تدریک کا بھی ذکر کیا ہے جن کے ذریعہ صدف مرواید کو اس کے کہ مرواید بنائے جاتے ہیں۔ گویا انہوں نے غفلت کے لحاظ سے مادہ کے قائل ہیں۔

بالکل اس طرح جو مرواید عذابہ اور صدف مرواید ایک ہی چیز ہیں۔ صدف مرواید موسیٰ کا بدلہ نہیں ہے۔ بلکہ خود موسیٰ ہے۔ زینت کے لیے موسیٰ کو فاقیت ہو۔ تو ہو۔ دوامی دونوں کیساں ہیں۔ یہ دو نکتے ہیں جسے اکثر علماء بطور راز فہم رکھتے ہیں۔ قیمت کے لحاظ سے دیکھو تو موسیٰ قریباً سو روپیہ تو تک سیر آتے ہیں لیکن صدف مرواید زیادہ سے زیادہ ایک ٹیڑھ تک مل جاتی ہے۔ تاثیر دونوں کی کیساں ہے۔ پس جس جگہ ایک تا وقت سو روپیہ خرچ کر کے لایا جاسکتا ہے۔ ایک تھوڑے صدف ایک ٹیڑھ سی بی چیز میسر کر دیتا ہے اور یہ سب ممکن ہو سکتا ہے۔ ومن یوحنا لحدیہ فقل اذی خیرا اس

موسیٰ کے خواص

موسیٰ سوکھ سے بھی زیادہ مفرح ہے۔ یہ ایک تریاقی دوا ہے۔ تھام صفا خصوصاً دل کو طاقت دیتا ہے۔ مریض قلب ضعف مجرورہ جنون خون ضعف گردہ۔ یرقان۔ اسہال۔ سنگریزہ۔ سوزاک۔ جذام کو دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹٹانے سے نفوی بصر ہے۔ بطور ذرہ خون کو بند کرتا ہے۔ اگر چھوٹے بچہ کو چائیں و ز سے کم کر لایو۔ برور ذرہ ایک ادویہ ہارک چائیں یوم کا کھائیں۔ تو اسے چمکے سو نہیں نکلتا ہے چمکے ہو یہی اس کا کھانا صدف یا گیا ہے۔

مرواید و دوا۔ برہان ایک ان پٹے کپڑے میں کرکھا لواتا کہ کر میں اس طرح باندھیں کہ دوا کا دوا ناف بند ہے۔ تو وہ عورت اس کا عمل سے محفوظ رہتی ہے۔

امراض دماغ - اس کے چوں کو میں گرسر پریپ کوٹھے سے
دو دو سرا و سوسام دفع ہوتا ہے۔ اس کے پانی کا تریخا بھی یہی افغ کرتا ہے
اس کے چوں کا مروق عرق گرمی سے پیدا شدہ و دوسر کو تافع ہے۔ اس کے
چوں کو جوش سے کوان کا بخار لینے کا چوشاندہ کا پانی سر پریپول کہلے
نزل دفع ہوتا ہے۔

دیگر اس کے تہوں کا پانی دفن گری میں طاہرہ کیوں کھاتا ہے۔
برگنہ ہے نامہ پوتا ہے۔

اصراض چشم۔ اس کا رس آنکھوں میں لگانے سے بھاری تو ہوتی ہے۔ آنکھ کے امراض کی ادویہ کو اس کی شاخوں کے پانی کے بجائے اس سے کھرا کرنا بہتر ہے۔ اس کا رس آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھوں کے زخم چھپ جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کا رس آنکھ کے گوشہ کے ناسکھروں والے بہت مفید ہے۔

بقول جنس اس کے جو شانہ سے گرا انھوں کو دھو دیا جائے
تو اس سے بھاری تیز بولا جاتی ہے۔

امراض گوش۔ اس کے تھوڑے سے نیکو کم ناک و کان میں پائے
 جاتے ہیں۔ اس کے سبب بچے والے کان کا درد جاتا رہتا ہے۔

امراض جن وندوان۔ اس کے چوں کو جبانے سے نہ
اور نہ ہاں کے چھانے دفع ہوتے ہیں۔ اس کے چوں کے دس میں گھس یا تیل
لاکڑا تھوں کے مقام پر پٹھ سے دانت ٹپیر کر کے تخلیف کے عمل آتے ہیں۔
امراض حلق۔ اس کے دس سے غرغرو کرنا فتناء۔ ورم حلق
اور دانتوں اور گے کے دود کو مفید ہے۔

امراض معدہ و امعاء اس کے جوشاندہ میں چیل اسفون
مچو لگ کر پلانے سے صنعت و اعتماد دور ہو جاتا ہے۔

دیکھو۔ اس کے تپوں کا ساگ کھانا فی انور وحبوبک پیدا کرتا ہے
دیکھو۔ اس کے بہت پھولوں کو کھانے سے حراست معونہ وفتح ہوتا ہے۔
ع۔ اور پیاس بجھ جاتی ہے۔

دیگر۔ اس کے دس بیٹے ہیں، ایک لڑکی ہے۔
 ۱۔ اگر اس کے چوں کا پانی بغیر کچائے جوئے پیا جائے تو قے لاتا ہے۔
 دیگر۔ اس کے چوں کے کسی کا عقد کرنے سے عوار کا تعلق ہوتا ہے۔

مستقیم ۱۰۰۰۰ حکیم علی ضیاء احمد

ہے۔ کیونکہ اس میں قبض کے علاوہ دست لانگک بھی خاصیت موجود ہے۔
دیگیہ۔ اس کا پھل کھانا ہمیشہ کے لیے بہت مفید ہے۔ اس کا
انوراس کے پتوں کو پس کر سرکہ ملا کر کھایا جائے۔ تو ہمیشہ دفع ہر جملہ
امراض مجرب۔ اس کا پختہ پھل کھانے سے استسقا کرنا
موتا ہے۔

دیگر۔ اس کا تم بوزادہ ہا شکاف سے یہ نقلیہ بیہوش
دیگر۔ اس کے چوں کو پکارا۔ سالن رولی کے ساتھ کھانا
نقلی کو تافع ہے۔ اسی طرح اس کے چتے چل اور فالیوں کا شیرہ نکالی
ہلانا استقائے نقلیہ دفع کرتا ہے۔ اس کے چوں کا اس استغفار پر
کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر۔ اس کے چوں کے پوشاندہ میں تیزاب شروع ہوا تو یہ وہ
نوشادر کی ہوا پیدا ہوئی تاکہ پلانے سے متحرک ہو اور دیگر تھیں پہنچانا
دیگر۔ اس کے چوں کے پوشاندہ میں ہلدی کا سفوف ڈال کر
پلانے سے متحرک ہوا دفع ہوتا ہے۔

دیگر۔ اس کے تھون کا اگلی پر وقت کی جھڑپانی دم جو مستند اور متعلق کے لئے مفید ہے۔

دیگو اس لاموق عقیدہ مول تولدوانہ لکھتا ہے۔
 میں علم کہ دفع ہو جاتا ہے۔

اصراض اختصاصی بول۔ اس کے پھلن کے کھانے سے جراثیم
کھل کرتا ہے۔ ہمارے دواخانہ استعمال کرنے سے پیشہ کاروں اور دھماکا
نہ مہلک ہوتے ہیں۔ یہ گردہ کا نام اور گردہ کے پھلنوں کے واسطے بہت مفید
دیکھو۔ اس کے مدق فرق میں مری ملا کر پیے سے سوزا اس کا بہت فائدہ
اور آتش کا کھنڈ بوجا تا ہے۔ ہندو توں روزانہ استعمال کرتا چلیے
اصراض مردوں۔ اس کے استعمال سے کثرت اقوام کو طبع ہوتا
ہے۔ بخود میں کرا جاتا ہے۔

بعض ارض زباناں۔ اس کے تہوں کی ہیکلہم میں رکھنے سے فوہ
 واپس کا اٹھنا بند ہو جاتا ہے۔ ایسے یکثرت بعض ارضیوں میں کے یہ واقعہ
 اگر حال موجود ہے۔ متحاکر کر تو اس کا تاثر گر جاتا ہے۔

امراض مفاصل - اڑا کے جنوں کو میکسکواک پر گوم کر کے دھو دینا۔
نقرس کے جنوں کو ہلدی پر کر کے توڑنا ہوتا ہے۔ اس کے بعد تھیں پر
تھپاتے ہیں اور ان کو گرم کر کے دھو دینا۔

حکیم علی ضیاء احمد

پائوریا

از حکیم غلام احمد

اگرچہ یہ مرض بالکل معمولی سمجھا جاتا ہے۔ اور چونکہ اس میں کوئی سخت تکلیف بھی نہیں ہوتی۔ اس لیے لاکھوں انسان اس میں مبتلا ہونے کے باوجود اس کے خوف و وحشت کو نہیں کرتے۔ لیکن یہ اس کی تباہ کاریاں ایک طرف ذاتِ مجسم اور دوسری طرف تمدن کی بنیادوں و خزانہ حالت پیدا کرتی ہیں۔ تو نہایت ہی اہم سے مصائبِ اہم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور تحقیقت یہ مرض معمولی نہیں بلکہ اس کی ابتدا ہوتے ہی بالآخر اس کو قلع کرنے کی کوشش کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے میں خاص سمجھتا ہوں کہ اس مرض کے متعلق بعض ضروری اور نہایت بہانہ و مختصر کتاب کے سامنے پیش کر دوں۔

اسبابِ خصوصی اور جو لوگ غذا و خوراک کھانے کے بعد منہ کو صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں کی پڑاؤں میں غذا کے ذرے چسپ کرے متعلق ہوتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ دانتوں کی پڑاؤں پختہ و رنگ کا میل جمع ہوتا ہے جس کی وجہ سے سوراخوں کے کنارے دھبی ہو کر ان کے نیچے سپ جمع ہوتی شروع ہو جاتی ہے۔ اور کبھی یہ مرض انتہا پر پہنچتا ہے۔ جگر و دماغ وغیرہ سے بھی پیدا ہوتا ہے جس کا اثر حق اور سوراخوں تک پہنچ کر فتنہ کرتا ہے۔ اور کبھی یہ مرض فساد خون اور آتشِ فساد و فسادِ بیاضیوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے نفوس اور دماغ انسان کے مرض اکثر اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور کبھی تو اس کا دورہ آتا ہے۔ اور اس کے بعد پائوریا ہوتا ہے۔ جو اپنے بعد کے بعد پائوریا ہوتا ہے۔ لیکن ان اسباب کے علاوہ ان میں ہانگہ دلی اور ان کو دینا چاہتا ہوں کہ مرض پائوریا کا سبب تو یہ سبب دل کی سختی و تشویش کا استعمال ہے۔ جو لوگ غذا و خوراک پر مشغول رہتے ہیں ان میں پائوریا کا مرض بہت کم پایا جاتا ہے۔ اور اگرچہ تیزابی تشویش کے استعمال سے بھی پائوریا کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات - اول سوراخوں میں دم ہو کر خون جاری ہونا ہے۔ ذہن میں ہونا ہے۔ اس کے ساتھ بدبو آئے گی۔ دانتوں کا پٹہ گتے میں پھنس کر رہ جائے۔ اور اگرچہ تمام دانت اس مرض

میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ اگر سوراخوں کو دیکھا جائے۔ تو تغیرات کی بہت خارج ہوتی ہے۔

خطرات - اس مرض سے سوراخوں میں جو سپ پیدا ہوتی ہے۔ وہ کچھ تو کھانے کے ساتھ سوراخ میں ہی جاتی ہے۔ اور کچھ سوراخوں کے ذریعہ خون میں جذب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ معدہ میں بھی رہتی ہے۔ قروح معدہ، قروح اعصاب، کراہت جگر اور ضعف جگر پیدا کرتی ہے۔ اور یہ سپ خولہ میں جذب ہوتی ہے تو کرياتِ حمراء و خون کے سوراخوں تک کم اور کرياتِ سبز (خون کے سفید رنگ) زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اور اس قسم کا مرض انیما پیدا ہو جاتا ہے۔

کبھی اس کے خون میں جذب ہونے سے تمام بدن میں پھیلنے لگتا ہے۔ پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کبھی صرف اعصاب کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور جو صریح کے ذریعہ سے تنفس کے مضرت لگتا ہے۔ اور اس کی نالی میں داخل ہوتا ہے۔ وہ قشر الہی اور پھیپھڑوں میں دم پیدا کر کے ذاتِ الجنب کا باعث ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات اس سپ کے حوالی قلب کے بیچ ہانے کی وجہ سے تپ و حرارت پیدا ہوتا ہے۔ کبھی پائوریا کی وجہ سے ضعفِ اعصاب و تپ و حرارت کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

اشارہ - بالعموم ڈاکٹر لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ پچھلے مسوڑوں میں زخم اور سپ پیدا ہوتی ہے۔ ان کی وجہ سے معدہ اور جگر وغیرہ خراب ہو جاتے ہیں اور برصورت میں اصل بالذات پائوریا کی کو سمجھتے ہیں۔ لیکن انھیں انھیں ان نقطہ خیال ڈاکٹروں سے اس مسئلہ میں کسی قدر اختلاف ہے۔ وہ کہتے ہیں پائوریا کو اصل اور ذاتِ مجسم اصل بالذات اور پائوریا کو اس کا مرض قرار دیتے ہیں۔ اس لیے دونوں کے علاج میں بھی فرق ہے۔ ڈاکٹر پائوریا کے مرض کو دیکھتے ہی زہرہ سمجھتے ہیں۔ لیکن پورٹالی انھیں دواؤں کے ذریعہ اصل مرض کے ازالہ کی کوشش کرتے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے تو سنی صدی کا یہاب بھی ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کو نکال دینا آج کل ایک معمول بات ہے۔ اور بعض اس سبب لکھتے ہیں

اسی مرض کا بہترین دوا دارا الحارث اور تیر بہت علاج ہے۔ سونے
سنتوں پر مبنی صفت ہلا برنگ ایک تولہ۔ عذوقہ ایک تولہ
عاقرقہ ایک تولہ۔ تیز ہات ایک تولہ۔ نیرا سس ایک تولہ تبا کو چوتہ
ایک تولہ۔ پشکر یک بیان ایک تولہ۔ جوب پی ایک تولہ۔ انہ ہدی ایک تولہ
توتہ تے بیال ایک تولہ۔ گتہ سفید ایک تولہ۔ سرورہ صفائی ایک تولہ
ان تمام کو بدستور کوٹ چھان کر سنون تیار کریں۔ اور کوشش میں محفوظ
رکھیں۔ اس کے چند روز کے استعمال سے دانت اکھاڑنے کی عادت سے
انشاء اللہ بہت ہوگی۔ سینکڑوں مریضوں پر اسے استعمال کیا۔ نہایت
مفید ثابت ہوا۔

ہزار ہا دواؤں سے دانتا جلتے ہیں۔ مگر سلیم کا آغا ضیاء ہے
کہ دانت دانت کے تپ تک اچھا ہو سکتا ہے۔ جو اس وقت تک میں کو
ہرگز نہیں ماننا چاہیے۔ اور میں یہ دواؤں کی سکتا ہوں۔ کہ بلا وجہ اندیشہ
سوچے نکال دے۔ جسے منہ جہ ذیل فصاحت کا ہونا ضروری ہے۔
اور اندر اور جگر کو کچی غذا حتیٰ ہے۔ جس سے ان کے افعال
توڑ کر بہت صعب ہوتے ہیں۔ اور ایسے اشخاص پر گداہی مریض کو
نہیں بھی ملکتے۔

۱۔ بعض اوقات مضبوط دانت کو اکھاڑنے سے یہ تو دانت
ٹوٹ کر منہ سوچ جاتا ہے۔ اور یا دانت نکلتے وقت نیچے جیروں کی ہڈ
شکست ہو جاتی ہے۔

۲۔ اور اگر مضبوط دانت اکھاڑنے سے اس جانب کا ٹکڑ
کو صدمہ پہنچ کر ٹوٹ جاتی ہے۔ اور کبھی بے دانت باکل باقی رہتی ہے۔

نوٹ۔ ہاں بہت جب دانت باکل ہی ناکام ہو
جائے۔ تو کسی ایسے تجربہ کار دانت پریشان مانو
دانت نکلوا دینا چاہیے۔

علاج۔ اس مامرا اور طبیعت مرض کے مختلف علاج ہیں۔
بہت سے مختلف نہیں۔ کرم۔ ہیں اور غریبہ استوں کرتے ہیں۔ مگر
تجربہ چاہیے۔ کہ اصل سبب کو دور کیا۔ کہ بعد پشکر کی بیان اور
پوٹاشیم پنگلیٹ کی کیاں کرنا اور منہ جہ ذیل مین کا استعمال کرنا

اختناق الرحم

حکیم حافظ حسین احمد صاحب انصاری پرنسپل نیشا پور لاہور

اختناق الرحم یا رحم کی تنگی یا تنگ ہونے کا نام ہے۔ جو اس حالت
کے لیے بہت ہی مفید ہے۔
جند بہرہ سر کے استعار سے بھی بعض اوقات پورا غلط ہو
تا ہے۔
اسی طرح روغن بید مجرب یا پینا بھی اس مرض کے لیے بہت ہی
نافع ہے۔

اگر اختناق الرحم یا سبب احتباس ہوتی ہو۔ تو فو بارانیہ ہو
حکیم دس گنا ہاتھ روغن بید مجرب یا پینا سے جوب کر کے بار الفرج اور

شیخ ابو شمس رحمہ۔ اگر اختناق الرحم کی سبب احتباس یعنی ہو۔
وہ بہت دور میں دوا میں استعمال کرتی تھیں۔ ایسے مول جو فرہم
من دھو پیر کریں خصوصیت کے ساتھ اس حالت میں کچھ نیچے پائیں
جسے کہ وہ ان اور مصلیہ کا مول۔ فرمون کا مول بھی اس لیے بہت
مفید ہے۔ تو دانت میں کو جانی کہ دینا ہے۔ نم نم اور ملائی فری کا دوا فر
اختناق الرحم میں بہت نافع ہے۔ خواہ فیض کا احتباس ہو یا کسی کیونکہ
یہ رحم کو پیکل کر دیتی ہے۔ اور فیض کو دیتا ہے۔ اور فیض کو
دور دے لیے مستعد کر دیتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

اب اہم پروری اور جسمانی کے ساتھ دیر تک دفعہ پیدا کر
تا کہ جماع کی صورت پیدا ہو جائے۔ اور طبیعت کے ساتھ کچھ دیر
سالموس کرنے لگے اس طرح کہ جسے با اوقات بہت سی مہوئی
خارج ہو کر آرام نہ ہوتا ہے۔ اسی طرح مہوئی اور دیر نہ پیدا کرے
وہی دعاؤں جیسے۔ غفلت سیاہ اور گرم دانہ کا ہول بھی اس
فرض کے لیے نیکب النفع ہے۔

اس حالت میں نفع بہرگز نہ کوئی چاہیے۔ بلکہ ایسی تدبیریں
اختیار کرنی چاہئیں جن سے حرالت میں انہماش اور طبیعت میں
تنب پیدا ہو جائے یا کھل مٹھکی یا نند ملاج کریں۔

مجموع نوجوان بھی اختناق اہم اور اس کے اثر و رد
کے بہت مفید ہے۔ اور نفعیت مجبہ بخشی ہے دستور عام قرآن
میں مذکور ہے۔

علامہ فیری صاحب فردوسی لکھتے ہیں کہ شریک مٹھکی یا نند
نفل سیاہ بخوں اور اس میں ہوا زن بار مکہ کر کے کپڑے سے چھان کر گھس
اور اس میں سے تھوڑی سی دوا اور وہ کے وقت مریض کی ناک میں
پھونکیں۔ تاکہ پھینکیں آجائیں۔

صاحب نفی مٹھکی یا نند محمد بن ذکریا ذی کا قول ہے
کہ جس انسان کو بغیر اتوا اور پیدگی کے صرع درگاہ کی شکایت ہو اور
اس کا سانس بھی رک جائے تو تجھیں کہ اس کو اختناق اہم ہے
اس کا علاج یہ ہے کہ اس کو جماع کی ہدایت کریں۔ میرے خیال میں
بسا اوقات یہ بیماری بخوں کو بھی لاحق ہو جاتی ہے۔

وہ نفل لکھتا ہے کہ نیشاب اختناق اہم کے دورے کو
دور کرتی ہے۔ صلیب مریض کی ناک میں ٹک پانی پھونکائی جائیے۔
فاضل ابن ماسویہ کا قول ہے کہ اختناق اہم کا بہترین علاج
یووبہ مرض کے بعد اس کے استعمال کے لیے کیا جاتا ہے۔ مریض
سبب پیچیدہ ہر مہمت لگاتا ہے۔

اختناق اہم کے مریض میری رائے یہ ہے کہ
جو نگر یہ میں بالغ عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ اور ان میں اس کا
سبب زیادہ تر دم میں ہوتا ہے اس لیے اس کا نام اختناق اہم
رکھ دیا گیا ہے۔ اور اسی وجہ سے طب قدیم کی تمام دواؤں اور فیکو
کتب میں اس کا ذکر امراض دم میں کیا گیا ہے۔ ورنہ طب قدیم نے

اس کا جو سبب بتایا ہے وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے بالغ عورتوں
کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ اس کے لحاظ سے یہ مردوں اور بچوں میں بھی
پیدا ہو سکتا ہے۔ اختناق خون کو ظاہر ہے کہ جس طرح دم میں ہو سکتا
ہے۔ اور اس میں کیفیت مجبہ بار وہ دشمنی ذہنی کیفیت
پیدا ہو کر قلب و دماغ کی طرف محدود کر کے ان کو متاثر کرتی ہے۔ اسی
طرح کسی دوسرے عضو میں بھی ہو سکتا ہے۔ اور اس میں کیفیت مذکور
پیدا ہو سکتی ہے۔ جس سے قلب و دماغ کے متاثر ہونے کے بعد وہی
نظامیں پیدا ہو جائیں گے جو اختناق اہم کی ہیں۔ وہاں احتباس مٹی تودہ
بھی واضح ہے کہ مردوں میں ویرہ مٹی کے اندر ہو سکتا ہے۔ علاوہ ہلکے
بعض بچوں میں کسی خارجی سبب کی بنا پر ان کے آلات متاثر ہونے کا وقت
کام شروع ہو جاتا ہے۔ اور دماغ سے پہلے ہی کچی مٹی ہونا شروع
کر دیتے ہیں۔ یہ بھی اس امر پر دال ہے کہ یہ مرض بچوں کو بھی پیدا ہو
سکتا ہے۔ علامہ ابن ذکریا بار ذی کے قول سے اس کو سانس نفی
مٹی نے نقل کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ علامہ موصوف کا بھی یہی خیال
تھا۔ بچوں کے متعلق تو علامہ موصوف نے سانس ہی کہہ دیا ہے۔ میرے
خیال میں یہ مرض بسا اوقات بچوں کو بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ رہا ہول
کو اس کا لاحق ہونا۔ اس پر علامہ موصوف کے مندرجہ بالا قول میں
بجائے لفظ عورت کے لفظ انسان استعمال کرنا اور کہنا کہ جس
انسان کو پیدگی کے بغیر نقدان نفس کے ساتھ مرگی کی شکایت ہو
اس کو اختناق اہم کہنا چاہیے۔ اشارہ کرتا ہے کہ علامہ موصوف اس
مرض کو نور توں کے ساتھ مخصوص نہیں سمجھتے تھے۔ نقد بد۔

اس موقع پر اس امر کی وضاحت کر دینا بھی ضروری ہے
کہ جدید تحقیقات کے مطابق بھی یہ مرض بالغ عورتوں کے ساتھ
مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ مردوں اور بچوں کو بھی لاحق ہوتا ہے
لیکن میں نے جو کچھ عرض کیا ہے وہ جدید تحقیقات کے متبع میں نہیں
بلکہ خالص طب قدیم کے نقطہ نظر سے عرض کیا ہے اور اہلہ قدیم کے
اقوال سے ہی اس کی تائید حاصل کی ہے۔ ورنہ ہوں تو سبب بزرگ
مسائل میں جدید تحقیقات ہمارے مسلمات سے مختلف ہیں۔

ان میں اُن کا تعلق تو دور کا رہا ہے مجھے ہی کہ وہ قطعاً غلط ہیں۔ اور یہ
یقین ہے کہ کچھ دن کے بعد خود جدید اہلہ ہمارے مسلمات کو تسلیم کرنے
پر مجبور ہونگے۔ یہاں کہ اس وقت تک بہت سے مسائل میں پکا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کے

مختصر ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سکھتے ہیں	مرگے ہیں	جمود میں	سبات میں
یکہنگی دماغ	دماغی سہ تنہی	اگرچہ سہ تنہا ہوتا	سہ تنہا دماغ کے
کے تختوں بطون	بطون میں لال	تہہ۔ یکہ ایکہ	ایکہ بن بطون میں
اور بھاری دماغ	خفیں کہتا۔ اور	بطون دماغ میں خف	ہوتا ہے۔ نہ
میں صوبہ کال ہوتا	ماہ صبح نہیں ہوتا	اس کا ماہ صبح نہیں	لال ہوتا ہے نہ
۔۔۔	۔۔۔	ہوتا ہے۔	رہا وہ کثیف

تو کچھ لینا چاہیے۔ کہ مریض زندہ ہے۔
اور ہفتہ بھر آنکھ نہ لگایں سیاہی اگر مریض اور پندہ وقت کھلا
دے۔ تو یہ بھی زندگی کا دلیل ہے۔ اور اسے شلخ نے ایک جدید طریقہ بتا
کھا ہے جس وقت مریض کے کھدکے کھلا جائے اس وقت کوئی دلیل
نہیں۔

صاحب قمرانی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جب تک موت
کا یقین نہ ہو جائے۔ اس وقت تک دفن کر حرام ہے۔ اگرچہ وہ
جان لیوس نہ کہے کہ مریض کو بستر گھٹا ہے چلے دن نہیں کرنا
چاہیے۔ کیونکہ بستر گھٹا سب سے پھوٹے بھران کی حالت ہے۔ اس کو
میں مریض کا بدن بگڑ جائے۔ تو اس کو جلد میں دفن کر دینا چاہیے۔ چونکہ
موت کی تین قسمیں ہیں۔ ایک بغیر مکتہ و مویہ۔ مکتہ و مویہ۔ ان کی ہوا جوا
علامات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

مکتہ و مویہ :- یہ وہ کسی ایسا اذیظہ ہے پیدا ہوتا ہے کہ
اس میں درم نہیں ہوتا۔ لیکن مادہ کی کثرت۔ قوت جس و حرکت کو نیچے آنے
کا دھوکہ دیتی ہے۔ ایسا اکثر کثرت مفر ہوتا ہے۔ اسنادات عیوب
معدا اس کی شہادت اس طرح ہوتی ہے کہ مریض کا جگر ڈھیلا پڑ جائے
اور رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ منہ سے بخور و دھواں سے رینگنے لگتا
ہے۔ مکتہ بخیر کی ایک خاص قسم ہے۔ جس میں فرخ ہاٹ اس امر کی دلیل ہے
کہ اصحاب ڈھیلے پڑ گئے ہیں۔ سیز کے عضلات کو حرکت میں رکھنے والے
ضعیف ہو گئے ہیں۔ اور قوت نہایت کوشش کے ساتھ معمولی حرکت دے
سکتے ہیں۔ اسی حالت میں مریض کی ہوا کے داخل ہونے اور باہر آنے
کی خاص قسم کی ٹھیک ٹھیک ہوتی ہے۔ اور فرخ ہاٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے
یا اس آواز کی مدد سے تسلیم کیا جائے۔ کہ ہوا کا راستہ غلیظ اور لیسدا اذیظہ
سبب ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض نہایت کوشش کے ساتھ اذیظہ
باہر آتا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے فرخ ہاٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ قسم نہایت
مست ہے۔ فرخ ہاٹ اور جھانگ اس امر کی دلیل ہیں۔ کہ حرارت فریدی
ضعیف ہو گئی ہے۔ اور حرارت خارجی ٹھیک ہو ہے۔ چونکہ مریض مکتہ میں
تھیں ہاتھ اور پیس ہوتا اور تاب ہلک میں سب سے زیادہ گھبراہٹ
اس پر وہ بوقت سیم ہار دے اور کھانا کھاتا اور اس کو طبی نہیں دے
وجہ سے حرارت فریدی کو اپنے جسم کے لیے خوب موقع ملتا ہے اور حرارت
خارجی بوجہ کم ہوتی اور تاب ہو جاتی ہے۔ جھانگ اور فرخ ہاٹ اس امر کی

حکیم علی صیاء احمد

دلیل ہو مریض کی کھانگ اور کھینچنے کے ہیں۔ اگرچہ حرارت فریدی کے
لحم کی وجہ سے خاصہ ہوتا ہے۔ اور اس کے خاصہ ہونے کے باعث
وہ مریض نہیں کر تھیں کہ دستہ بہ کرتا ہے۔ جو ہوا اور مریض کے ساتھ
ل کر جھانگ اور فرخ ہاٹ پیدا کرتا ہے۔ اس پر ہوا اور مریض کے ساتھ
کہ کھینچنے اور دھانگ کے جوہر ہوں گے۔ اس لیے کہ ان کے ساتھ
ڈھیل اور ہلکا ہے۔ اور ان کا جوہر بہ نسبت دوسرے اعضا کے کم
ہوتا ہے۔ چنانچہ نام رازی نے لکھا ہے کہ جو شخص مکتہ مریض میں مبتلا
ہو اور اس کے منہ سے جھانگ آئی۔ اسے میں کھانا دیتے نہیں دیکھا۔
اس طرح حرارت قوی ہے۔ کہ اگر مکتہ قوی ہو تو مریض نہیں کہ اس کا مریض کی
جائے۔ اور اگر مکتہ ضعیف ہو تو بھی اس کا مریض آسانی سے جان نہیں
ہو سکتا۔ اگر جھانگ کم ہوں تو مریض کے تشاہد ہونے کا امکان ہے۔ لیکن
ہم کہتے ہیں کہ مریض مکتہ لگا چکا ہے تو قوت اور قوت اور قوت آسانی سے جھانگ
نہیں پاسکتا۔ اس لیے کہ طبیعت میں طرح اذیظہ ہونے کے باعث ہے۔ جو
کڑوی یا خارش کر خک قوت نہیں رکھتی۔ بلکہ اصحاب کی طرف سے کھانا
اس میں حسرت کے صاحب کھانا کھاتے ہیں۔ یا جس مقام کے اصحاب قوت
ہوتے ہیں۔ وہ اس مادہ کو قبول کھاتے ہیں۔ یہ سب ہے کہ مکتہ مریض مکتہ کے
بہت فحاش اور مریض کا شکار ہوتا ہے۔ اسی مکتہ کی قسم ایک اور بھی ہے
جو کہ قوت کھانگ آتی ہے اور دھواں ہاٹ اور جھانگ نہیں ہوتا ہے۔

طالع :- مریض کو گرم کر خک دھواں ملتا ہے۔ شہادہ ہاٹ
جھانگ لافظ ملے والے کا استعمال کرتا ہے۔ مثلاً تمہیں کھانی۔ کول مرے۔
جندہ بہتر اور اور بخور کا خوراک ہے۔ مثلاً وہ اور فریون کھانگ
یہ ظہر میں قوت پیدا کرتا ہے۔ اور جھانگ باہر۔ یعنی صحت معززہ قوت
اشتبہ حار تھا اور خوراک ہے۔ اور قوت کر خک کوشش کریں۔ کیونکہ قوت
اور کھانگ کے مریض ہوتا ہے۔ مریض کے مریض کے کھانگ کر خک کر خک
دانشد یا قوت گرم کر خک دھواں۔ اور مریض کے کھانگ اور فریون
جائے۔ تاکہ طبیعت اس کو آسانی سے دفع کر سکے۔ کی قوت کے ذریعہ سے
مریض کے مریض میں زبانی کھانا کھانگ کے ساتھ یا تو بدقت مناسب وقت ہو
نہیں۔ یا زبانی طبیعت استعمال کرتا ہے۔ کی قوت دستیاب ہو۔ تو تب
ہاں۔ اب یہ۔ اب انہوں نے قوت کھانگ کے ساتھ مل کر کھانگ۔ مریض
کو تو بخور کھانگ کے مریض کے مریض کے مریض کے مریض کے مریض کے
قوت کر خک۔ مریض کے مریض کے مریض کے مریض کے مریض کے مریض کے

زبان

کافور و لادنیں، قس بخشنے، دانہ اور چغلی خود بخشنے و دیگر نسیب و نفعیں
(حکیم محمد حسین)

ویکم۔ آب حیات و غنہ بہ خود ذلی تیلہ کر کے مرغی گوشت و شہ
 ایک ایک تولد میں سرال غنہ کشتی اتنا ایک پیر پانی میں دت کو یک
 رکھیں صبح و شام کربل کر چھایا میں اور اس میں ایک سیر شکر سفید و
 توام جالیں پیرا و در کوب گھوٹیں اور مغز بادام شیریں و تولہ ہر چہ
 و تولہ نیم خشک شاش سفید و تولہ ملا کر بھلیاں گات میں و حکیم جب فی
 ویکم۔ نیم خشک شاش مغز تر ہوز مغز قلم خیابین مغز تخم کدو
 مغز بادام شیریں ہر ایک و تولہ گانتبہن گل سرخ گل سلطو خود و
 قلم خرفہ طبا شیر ہر ایک و تولہ افغانی خود و ماشہ افغانی گلہ ۲ ماشہ
 بادین آندہ قلم کشتیز آندہ سر جیلہ ہر تولہ طباہ ۲ تولہ آندہ سفی ۲
 و ملین بادام و تولہ قندق فقرہ ۲ خودہ شمشد و پند و ن خودہ
 و از کم ملین جالیں خود اک ایک تولہ بود شہ گاد و نیم خودہ از این
 ہر نصف معده آب حیات کیہ و اب جفت صبح و شہ چہ
 انشاء اللہ صحت پر جاوے۔

گیسو برین چپین سولام ایستد میثدو ملک ڈائریٹ اڈا
 ٹیچر ڈو ایسا سونم ٹیچر خیر خیر
 پٹ گوند نام اڈام دیو اختیاری ۶ اڈیر
 متھو ڈو ماگ ایک ایسی جھنڈا ڈو ایڈر جیو اچھینڈا

دگر گل باشفتند که آوله سبزه بیاورده باشند و در
 نهاده و چون که سبزه از خیمه ها شده و خورده های
 بهر خط و پاکیزه و سبزه خورده

در کینه - پوست بپایند ، آرد خشک ، ده غلغل نمک سپ
پوست کا چرو ، شیلج منده چونان بکسوف بنایند . شدا
۲۱۱ بختوا - (حکیم حبیب علی الدین)

و دیگر ز خیل قلوب گل باور نه اتور نہایت ہار یک
سخت نہی۔ خوراک اسق بہار حق با دین جی۔
دیکھ من الدین

۱۔ کزدی دھم۔ آپ عریضہ کو مندرجہ ذیل فرمایا چھ نکات پر
استعمال کریں۔ ۱۔ ایک دن تک ہار بندھا دیتے ہیں۔ خشک شدہ صحت
جو باقی تھا وہاں اور جیسا پیوس دیں۔ باقی اقدار اور مرغوبہ شے
سے پرہیز کریں۔ ۲۔ ششوار دن میں مرتبہ ایک ایک قطہ دینی دوسرے
دن بڑا ڈنڈا دین میں مرتبہ تیس سے چار گیس دیا جائے دن میں مرتبہ
چھ گھنٹہ بعد پھر پشاور دین اور آخری دن میں مرتبہ ایک ایک گیس
دیا جائے ایک گھنٹہ پانی میں ڈال کر دیا کریں۔ دوا کی معتبر اور بڑی
بومبو چھبک دوا خانہ ہے اس میں ڈاکٹر عبد الحمید حسینی

دیگر: آب بپوش که معمول استعمال کریم و صفت آن خواهد بود
 گریه بسیار با شیر از دهنش در آید و چون صلیب دندان صغیر
 دندان مرغ بر یک یا دشت یعنی تخم تر باشد و دشت تخم خورده باشد
 از شیر مقرر از چهار گل دشت بر یک باشد و شیر شنب هفت روز
 طعم دارد و دقت فقره ۲۵ عدد بنات صغیر از دشت شود و آتور
 معمول بنام خود که هشت بره و دشت کافه بالایی و دشت کیم که حسین
 دیگر: مرادید دشت عاقر قریه باشد از بنات صغیر
 غرض از کف و شیط و کافه از بنات بسیار و خرد بر یک باشد
 بنشیند دشت طفل باشد و در طفل هشت روز بخیل هم باشد
 دشتی هم باشد و دشتی دشت شکر صغیر از دشت کیم که بر یک
 مسکون بنام خود که دشت بره و دشت کیم که بر یک
 دیگر: دشت ناگوری آتور از دشت شیرین آتور است
 دشت گل است آتور و سادر آتور کوزه و صغیر و آتور و صغیر
 خوراک هشت بره و دشت دشت دشت (حکیم معزالدین)

۲۔ صدارتِ مزاحمت و تجورات :- آپ قرین کوٹیلٹ
بیڈنگل BFL & ARCAL ایک سو ایک شام مولود
کھو یا کریں۔ بھولوں کا رس دیں۔ تھیل اور قطارِ اندر سے پھر کر کش
اڈا کر عہدِ الحیہ ختمی!

دیگر: آپ معجزہ فرمادیں کہ ہمارے دل سے جو کچھ نکلے گا وہ سب اللہ کے فضل و کرم سے ہو۔

دیگر کچھ مدد پر ملے اور شہباز شاہ نے فریاد کیا کہ وہ
شاہ اشک خاں میں ملے خزانے ۵۰۰ روپے اور کچھ گلابی لکڑی
ایک دھڑکی کے جوہر ہتھوڑے بنائیں اور ایک ایک گلابی شہباز
دوا دیں۔ حکیم معز الدین

۸۔ میںیں ملے دوا۔ استقرار عمل اور حفاظت جن کے لیے
وٹے میں اونیسیل ویت جرم آئل کیپسول Wheat Germ Oil
Capsules بہت مفید دوا ہے۔ ہر دن ایک گلابی لکڑی
دیں۔ ہر دن ایک گلابی لکڑی کے (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر ۱۔ استقرار عمل کے لیے دوا اور دوا کا تھوڑا سا
ہضم ہے۔ اگر دوا کے ہضم میں کوئی نقص ہو تو دوا میں کوئی نقص
ہو تو عمل فرمائیں یا اس کے لیے تھوڑا سا تازہ لکڑی ہے
جن کے کھیت مل کی استودا کو یہ منظور ہو جائے۔ پھر مناسب
علاج کرنا چاہیے۔ میںیں ملے کھیت پر جو عمل حکیم نووی خان والی ہتھوڑے
مستند خود پاک دوا ہر دوا خیر کا دیر حکیم محمد حسین

دیگر ۲۔ چونکہ شاہباز شاہ نے دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
استعمال کریں۔ میںیں ملے دوا ہے۔ حکیم حبیب علی الدین

دیگر ۳۔ دوا میں میںیں ملے دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
جو تری آواز۔ نہایت ہر ایک کھیت بنائیں۔ نووی خان والی ہتھوڑے
دیا کریں۔ اس سے استودا کو یہ منظور ہو جائے۔ اور یہ
استودا ہے۔ دوا میں میںیں ملے دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دراگٹا کھیتا دوا یہ دوا ہے۔ حکیم معز الدین

دیگر ۴۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ کے استعمال کریں۔ اور ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے
طیب چغتائی کا نامی فریاد ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
۸۔ احتیاطی طبع۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

کہ اگر ہر دوا میں میںیں ملے دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
تنگہ دوا میں میںیں ملے دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
ہستیا میں میںیں ملے دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
فہم کو گلابی لکڑی دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی

دیگر ۵۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

حکیم علی ضیاء احمد

خشب جلا دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
چوبہ کر کے چوبہ خدیم میں دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دیگر ۶۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

حکیم حبیب علی الدین

دیگر ۷۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
پلائی۔ حکیم معز الدین

۹۔ نووی خان والی ہتھوڑے
خشب کو ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
ایک دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
میں میںیں ملے دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۰۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
گر ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی

دیگر ۱۱۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
چند دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۲۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۳۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۴۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۵۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۶۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۷۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۸۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ

دیگر ۱۹۔ ہر دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
شاہباز شاہ ۵۰۰ روپے شہباز شاہ
دوا کچھ دوا ۵۰۰ روپے شہباز شاہ



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب و الجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386 - فاطمہ جناح روڈ تکیا نوالہ محلہ سابیوال



www.facebook.com/AlHamdDwakhana